



اللہ کی قسم! اللہ کے نزدیک دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر ہے، جتنا یہ تمہارے نزدیک حقیر ہے

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک بازار سے گزرے اور آپ ﷺ کے دائیں بائیں جانب لوگ تھے آپ ﷺ کا گزر بکری کے ایک مرد بچے پر سے ہوا، جس کے کان چھوٹے تھے آپ ﷺ اس کا کان پکڑ کر پوچھنے لگے: تم میں سے کون اسے ایک درم کے عوض میں خریدنا پسند کرے گا؟ لوگوں نے جواب دیا کہ ہم کسی بھی شے کے بدلے میں اسے خریدنا نہیں چاہتے اور ہم اس کا کریں گے بھی کیا؟ آپ ﷺ نے پھر پوچھا: کیا تم چاہتے ہو کہ یہ تمہیں مل جائے؟ لوگوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! اگر یہ زندہ ہوتا، تب بھی عیب دار تھا یہ تو مرد ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی قسم! اللہ کے نزدیک دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر ہے، جتنا یہ تمہارے نزدیک حقیر ہے“

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

جابر رضی اللہ عنہ میں بتا رہے ہیں کہ نبی ﷺ ایک دفعہ بازار میں ایک چھوٹے کانوں والے بکری کے بچے کے پاس سے گزرے ”الجدی“ بکری کے چھوٹے بچے کو کہا جاتا ہے ”أسك“ تھا، یعنی اس کے کان کٹے ہوئے تھے نبی ﷺ نے اسے پکڑ کر اوپر اٹھایا اور فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اسے ایک درم کے عوض میں لینا چاہتا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم کسی بھی شے کے عوض میں اسے نہیں لیں گے! آپ ﷺ نے پھر پوچھا: کیا تم میں سے کوئی شخص چاہتا ہے کہ اس کا ہو؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں! اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک دنیا اس بکری کے بچے سے بھی زیادہ بیچ ہے! نبی ﷺ چاہتے تھے کہ اپنے صحابہ اور اپنے بعد آنے والی اپنی امت کے لیے واضح کر دیں کہ اللہ کے نزدیک دنیا اس مرد کے کانوں والے بکری کے بچے سے بھی زیادہ بیچ اور حقیر ہے، جس سے پاکیزہ نفوس کو گھن آتی ہے دنیا کا آخرت کے مقابلے میں حال ہے کہ اللہ کے نزدیک کوئی وقعت نہیں رکھتی اور مجھ کے برابر بھی وزن نہیں رکھتی، جیسا کہ سعد بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”اگر دنیا اللہ کے نزدیک مجھ کے برابر بھی اہمیت رکھتی ہوتی، تو وہ کافر کو ایک گھونٹ پانی تک نہ پلاتا“ (ترمذی) نبی ﷺ چاہتے تھے کہ اپنے صحابہ کو اور آپ ﷺ کے بعد آنے والی اپنی امت کو اس بات پر ابھاریں کہ وہ دنیا کو اللہ کی رضا پانے کا ذریعہ بنائیں، نہ کہ اپنی منزل اور مقصد؛ کیوں کہ اس میں ان کی ہلاکت ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4178>